۴۱

جب آسمان پہ ... زریں نشان کھلا
شفق ... حیرت سے کھلا
پھولوں ... جنان [illegible]
جھونکے چلے نسیم ... فشاں [illegible]
نوبت ... حسین میں [illegible]

صف بستہ تھے حسین کے ہمراہ زمین پر
ذرّے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

۴۲

وہ دم ... کی صفائی وہ آب و تاب
... لطافت سے تھا حجاب
... کو ... تھا ... حباب
... شبنم ... [illegible]

ہر سو چمک کی ... مقام درود تھا
موتی کا حسن پشت صدف سے نمود تھا

۴۳

... حسین
... خورشید ... جلوہ [illegible]
چاروں طرف ... زینت زمین
... نور عین [illegible]

تھا حامل علم بھی وہ غبار ترا ہوا
چہرہ تھا کہ سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

۴۴

... آفتاب کی اور ... نور
... تھا ... نور
... [illegible]

غنچوں کے منہ جو صبح سے شبنم نے دھوئے تھے
گویا گلوں نے عطر میں چہرے ڈبوئے تھے

۴۵

... [illegible]

ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

۴۶

... آفتاب
... تھا سحاب
... فیض یاب
... آفتاب [illegible]

چوب اسکی ہنگنی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

۴۷

... وہ بہار
... [illegible]

کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بن میں غزال محو تھے نسیم کچھار میں

۴۸

... صبح اور وہ ... چلی
وہ نور ... بہشت ... ولی
... [illegible]

لب تشنہ باغ دہر سے جائے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بیاباں کو آئے تھے

۴۹

... [illegible]

ان اختروں کے فیض سے میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ دار قبا مانند ہو گئی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

سارے جوان تو شہ برادر کے ساتھ تھے
یہ پیچھے پیچھے علیؑ اکبر کے ساتھ تھے

۱۱

[illegible]

کب دیکھیے حضور سے اذنِ وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۲

[illegible]

کہتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر ان کے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۳

[illegible]

آفت ہیں قہر ہیں غضب کردگار ہیں
شیرِ خدا کی تیغ کے سب رشتہ دار ہیں

۱۴

[illegible]

مرحب نہیں نہ عمرو [illegible] سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۵

[illegible]

ٹکڑے مرے جگر کے یہ سب ارجمند ہیں
اس کی خبر نہ تھی کہ اجل کے پسند ہیں

۱۶

[illegible]

لاشے تھے سب کے آلِ پیمبرؐ کے سامنے
پھولا پھلا تھا باغ حیدرِ اطہر کے سامنے

۱۷

[illegible]

خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۸

[illegible]

پانچوں تھے رن کا ارادہ کیے ہوئے
شہ کی سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوئے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۲۱۹

عباس علی جاں نثار شہ تھے [illegible]
آئینہ [illegible] سے [illegible]
اکبر [illegible] شیر [illegible]
قاسم [illegible] ادب سے دیکھتے تھے [illegible]
زینب کے لال [illegible] دونوں [illegible]

حضرت کسی کے باب میں کچھ کہہ نہ سکتے تھے
واں شوقِ جنگ تھا اِدھر آنسو ٹپکتے تھے

۲۲۰

حسرت [illegible] حسین شاہ [illegible] طلب
[illegible] تھی [illegible] صاحب
[illegible] حسین [illegible] امید [illegible]
[illegible] کی صلاح [illegible]

رخصت کی شاہِ دیں سے گذارش ضرور ہے
ہاں بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

۲۲۱

یاد آئی کسی کو وصیت پدر کی آج
[illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] شاہ [illegible] حسین [illegible] آج
رخصت [illegible]

کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تول کے
بندہ سند دکھائیگا بازو سے کھول کے

۲۲۲

[illegible] حضرت [illegible] الاقامہ
[illegible] حسین نے [illegible] سلام
[illegible] ابن [illegible] نام
[illegible] ہم [illegible]
[illegible]

جو حکم ہے بجا اُسے لائیں تو خوب ہے
ہم اُس سے پہلے مرنے کو جائیں تو خوب ہے

۲۲۳

[illegible] باغ [illegible]
[illegible] حسین [illegible] خطاب
[illegible] جناب
[illegible] عباس
[illegible]

وہ دن ہے آج روئے تھے جس دن کے واسطے
بھتیا یہ خانہ زاد ہیں کس دن کے واسطے

۲۲۴

[illegible] شہ [illegible]
[illegible] شمشیر
[illegible] ہاتھوں [illegible]
[illegible]

شہ نے کہا تعلق ہے دل نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمیں جائیں جہاد کو

۲۲۵

[illegible] داغ اٹھایا نہ جائیگا
[illegible] جائیگا
[illegible] بہایا نہ جائیگا
[illegible] جائیگا

حسرت ہے قتل ہونے کی خالق لی راہ میں
پھیلا کے پاؤں سوئینگے اب قتل گاہ میں

۲۲۶

[illegible] دونوں لال
[illegible] بصد ملال
[illegible] بشتی خصال
[illegible] الجلال
[illegible]

مرنے کا نام منھ سے جو حضرت نکالینگے
ہم نیمچوں سے اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

۲۲۷

[illegible] ابھی
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر وہ ہے جو مرضی سبطِ رسول ہے
دونوں طرح غلاموں کا مطلب حصول ہے

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

صدمہ ہوا اتنا کہ آنکھوں سے وہ لگنے لگے حسینؑ
سو بار رکھے آنکھوں پہ پونچھنے لگے حسینؑ

[illegible]

حضرت کے ساتھ سب بھی نہ آئے تو خوب تھا
اکبرؑ کے جدھر مرنے کو جاتے تو خوب تھا

[illegible]

لشکر تمام ہو چکا سب بھیڑ سے کلائی کا
ہو وقت گر لڑنے کا تو ہرا کیا لڑائی کا

[illegible]

کیا جانیں وہ کہ دیر کا یاں کیا سبب ہوا
رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا

[illegible]

رخصت نہ پائی عذر سے یہ نکالے ہیں
رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں

[illegible]

لو آپ میں صاف کہتی ہوں عقبیٰ کو تھام کے
کئی بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

[illegible]

ہیں بے خطا دونوں سے کہ یہ قصور ہیں
اماں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں

[illegible]

کس شیر کی میں ماں ہوں بہو کس جری کی ہوں
مجھ سے کوئی سنے کہ میں بیٹی علیؑ کی ہوں

[illegible]

ہنس کے جو اشک پونچھے دلاسا دیا انہیں
دل کی طرح سے کلیجے سے لپٹا لیا انہیں

[illegible]

ہاں واری تم بھی اذن وغا پہ اڑے رہو
ماموں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے رہو

[illegible]

بیٹوں کے داغ سبط نبی کو قبول ہیں
یہ جعفر و علی کے گلستاں کے پھول ہیں

[illegible]

پامال کر کے لاش کو لوٹیں گے گھر مرا
ہنگام عصر دیکھو گی نیزے پہ سر مرا

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سایے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

[illegible]

بھیجو گی آپ سپہ وار کے تلوار کھانے کو
پالا ہے ہم نے کیا انھیں گھر میں بٹھانے کو

[illegible]

اب تک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

[illegible]

دونوں مُصر ہیں رن کی اجازت کے واسطے
مچلے ہوئے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر تجھے ناگوار ہو
جان آپ کی بچے تو بہن بھی نثار ہو

[illegible]

بولے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۶

رو کر کہا حسینؑ نے سہرے شہانے لاؤ
عزت طلب یہ لال ہین خلعت انہین پنھاؤ
بولے پسر کہ جاتے ہین لو اماں جان آؤ
شادی ہے آج مرنے کی دولہا ہمین بناؤ

شملے ہمارے ماموں کے سر سے وار دو
سُرمہ لگا دو آنکھ مین زلفین سنوار دو

۴۷

پوشاک آرزو کے ماں نے پنھائی بحال زار
سر پر عمامہ رکھ کے بلائین لین بار بار
سہرے سے جب چھپا وہ گلعذار
سہرا بلائین ... آن

قسمت مین تھا نہ بیاہ کے سہروں کو دیکھنا
خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا

۴۸

سہرے نے زینبؑ نے آہ کی
بھتیجوں کے دیکھنے سے جھکا آنکھ شاہ کی
ہم کون تھا رشتہ وہ دونون کے بیاہ کی
فرمایا جستجو ہین دو شیر آسمان کی
آئی صدا ...

مژدہ عروس مرگ کا دینے کو آئے ہین
آؤ نواسو ہم تمھین لینے کو آئے ہین

۴۹

آخر بنت فاطمہؑ انھین میدان مین چھپے
شیرون کو کربلا کے نیستان مین چھپے
رکھ کر جگر پہ آ گئے شہیدان مین چھپے
دونون تھین گور و رضوان مین چھپے

کوثر کے جام رکھے ہین پیاسوں کیواسطے
زہرا تڑپ رہی ہین نواسوں کیواسطے

۵۰

سنکے یہ علیؑ کی صدا رو دیے سب کے سب
سجدون وہ دونو جھکے ...
... رخصت جو ماں سے ہوئے ...
جب ... سب

کانپے جو پانوں خیمے کا پردا پکڑ لیا
اچھا سدھارو کہکے کلیجا پکڑ لیا

۵۱

عزم سلاح پہنے وہ دونو حسین چلے
پہنچے وہ جا کے جہان شاہ دین چلے
ماں کر دم سے نازنین چلے
جلاتی تھی ماں ... سوئے خلد برین چلے

پوچھو تو کون ہین یہ صورت دلہا آئینگے
وہ مرکے کتنے تھے ہمین اماں نہ آئینگے

۵۲

نکلے جو بھیج کے وہ گل لشکر تاب
آئے وہ دن نکلے اسپ صبا شتاب
تسلیم کرکے شاہ کو یا دیدہ پر آب
چمکے جو کہ ہوئے مانند آفتاب

چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھین
پیارو علیؑ کی حفظ و امان مین دیا تمھین

۵۳

بہتے ... سرون پہ جناب امیر
ہمت ... ارشاد وہ تیغ و تیر
بڑھ کر شیر دلیر و تیغ و تیر
وارث اثر دکھا گئے یاد رہے شبیر

گھیرے ہین صبح سے یہ تمھارے امام کو
رکھیو نہ بیچون کے تلے فوج شام کو

۵۴

نکلے پہنچ جوانون کے سامنے
علما شاں تیر کمانون کے سامنے
سرکین زبانون کے سامنے
جب خنجر نے سینانون کے سامنے

دنیا سپاہیون سے دلیرون کا ننگ ہے
ڈھالین نہ روکنا کہ یہ شیرون کا ننگ ہے

۵۵

دیکھو نہ سرکشون کو امان ہے دلاورو
نشان ہے دلاورو
اعدا سے چھین لو ہے دلاورو
بیٹے نہ پھیر کر صفدر ہو عیان اے دلاورو
جانون پہ کھیل جاؤ جوانان اے دلاورو

میری تمھین قسم ہے جان ہے گو جو اس مکان
تم مر کے دیکھ لو کہ ہین پردے کہان ہین

۵۶

تو دلاورون نے دلاوری سے نمایان کیا
صفدر شیر بیشہ حیدر ہے نمایان
ساتھی ہی ظاہر ہوا نمایان
جلد ہی کسی طرح سے میسر ہے نمایان

ماروا کھین عدو جو خدا کے ولی کے ہین
وہ بھی تو جانین کچھ کہ نواسے علیؑ کے ہین

۵۷

اس بات اور گستی ہوئی تیغ پہ جلال
میدان سے تا بہ نہر ہوا حال
غیرت سے ہو گئے تشنگی سے نہایت بلال
ہر سو ہوئے زمین پہ آ

دیکھو بجا ترائی مین ہوش ہوا اس کو
تم یاد کیجیو علیؑ اصغر کی پیاس کو

۵۸

دو دن سے عرش ساتی کوثر ہے تشنہ لب
سکینہ بھی بیاس سے ہے بیتاب سب
دریا پہ آکے ہمدوش ہے غضب
دونون بھی بچے صبر سے
آمان ہیں

روتے ہیں شہ کی تشنہ دہانی کیواسطے
کیا آبرو گنوائینگے پانی کیواسطے

۵۹

سر کٹ کے رن کو دو نجاری روان ہے
تشنہ ہے شاہ حجازی روان ہے
بے آب ہیں نبی کے روان ہے
شنگ نسیم

رو چین تنون سے آل نبیؐ کی جدا ہوئین
دو چاند لیکے سامنے پریان ہوا ہوئین

۶۰

ہین وہ ہمہ آفتاب
حسین ہین سب و پا جلد
صورت علی کی جلد سا جلد
سر کٹا کر ساتھ اپنا جلد
کل جلد
شیر و دلون ہیں

وہ آسمان حشم ہین یہ کیوان جناب ہین
مطلع ہوئی دو صرور کہ دو آفتاب ہین

۶۱

گلشنا ہین چہرہ گیسو حسن
نظر سے شہ کا حسن
کیا کیا بیان ہے حسن
کیا حور کا جمال جعفر کا حسن
ان سب

بلبل سے پوچھ لو نہ چمن کا کسی کا رنگ
زہرا کی بو اس گل تر میں علیؑ کا رنگ

۶۲

سرو قد نوش ہین
سر جھکا دے
شاہ دراز
ٹھہرا دیا
مقتدی ہیں
گلشن گلشن میں
سائے ہے جسم

صدقے ہوں بار بار یہ حورون کو شوق ہین
گردن میں قمریوں کی غلامی کے طوق ہین

۶۳

گیسوئے مشکبار
تابدار
اس کا سند ار ہے تاتار
جنکا بال گرد کار
شان کی
صاف زلف مشکبار
رخ آئینہ روشن
زلف

اسکا سواد آئمن سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیا حسن کہ یہ صبح و شام ہے

۸ شاہ جی گیلانی ۱۲

۶۲

مشتاقانِ عشق کو الفت اسی سے ہے
[illegible] روح کو راحت اسی سے ہے
دل کو سرور [illegible] اسی سے ہے
واللیل والضحیٰ کی عبارت اسی سے ہے
سوتے ہیں منہ شگاف نہ دن کو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آبِ حیات کو

۶۳

ایماں ہے ابروؤں کا صفِ کارزار ہے
اللہ کی پناہ [illegible] ذوالفقار ہے
[illegible] صاف چشمہ جلالت شعار ہے
[illegible] سر دنبالہ دار ہے
کیچو نہ سرکشی ہیں بیمار جان کے
چار آئینے کو توڑ دینگے تیر اس کمان کے

۶۴

گردن کو [illegible] نور کا سینہ صفا کا گھر
رحمت کا باب فیض کا مصدر عطا کا گھر
معدن سخی کا مہر کا مطلع وفا کا گھر
سینہ ہے دل کا گھر دلِ روشن خدا کا گھر
یہ دبدبہ جہان میں بھلا کب کسی کا ہے
زہرا کا ہے حسینؑ کا ہے کلیجہ علیؑ کا ہے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہانِ روم و ری سبھی ہیں دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمدؐ کے تاج کا

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتیس کلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستارہ نکی آنکھیں جھپکتی تھیں

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعلین [illegible] قیصر و خاقان کا تاج
اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر ہیں نورِ چشم خدا کے ولی کے ہیں
جھکنے کی سب یہ شان یہ تیور علیؑ کے ہیں

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہوئے [illegible] آکے سامنے مہتاب
سمجھے جلا کے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے لو شمعِ طور کی

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں ہوں اس کلام کے حسنِ قبول پر
قدسی درود بھیج رہے ہیں رسولؐ پر

Marsiya.eMarsiya
www.emarsiya.com

۷۳

ہاں ساقیا شراب طہور ایک دو مجھے
[illegible] جام بادہ وہ سرجوش پلا دو مجھے
صہبائے سلسبیل سے [illegible] چڑھا دو مجھے
سرسبز ہو جس سے گلشن مضمون دکھا دو مجھے
آئے صدائے قلقل مینا جو کان میں
پیدا ہو رنگ نغمۂ بلبل زبان میں

۷۴

[illegible] ایک سیپ میں شرف سے گہر ہیں دو
جس طرح ایک صدف میں [illegible] ہیں دو
خورشید و [illegible] ایک نور سے [illegible] ہیں دو
اک گلشن مراد کے [illegible] فاطمہ کے [illegible] ہیں دو
گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہے
آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے

۷۵

[illegible] حسنین دو جہاں کے بادشاہ
[illegible] معدلت پناہ
[illegible] جلالت وہ عز و جاہ
[illegible] علاموں کے [illegible]
خوش شیر ہیں خوش مزاج ہیں صاحب جمال ہیں
اک روشنی ہے بدر میں ہاں سو کمال ہیں

۷۶

اوصاف تیرے [illegible] سخن کی مجال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھیں درود سب کہ محمدؐ کا ذکر ہے

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا نام خدا علیؑ ولی کی شبیہ ہیں
چھوٹے تو کچھ بڑے سے زیادہ وجیہ ہیں

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دعوائے بے دلیل قبول خرد نہیں
اپنے مقام پر یہ اکڑنا پسند نہیں

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شرماکے آفتاب درخشاں غروب ہو
نقش دوم ہے چاہیے اول سے خوب ہو

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ذکر تیغ آیا بل ابروؤں میں پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھے تھے ہم کہ عمر اسی میں بسر ہوئی
یاد آگیا جو رخ تو یکایک سحر ہوئی

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۴۸۲

کیا حسن ہے گیسو و زلفِ نکو [illegible] ولد و والا
گویا بیاضِ ماہ پہ ہے جدول سیاہ
[illegible] چاند زیرِ قدرتِ اللہ
دو راز مین آپ سجتے ہین [illegible] سنبلہ مین ماہ

ابر سیہ سے بدر نے صورت دکھائی ہے
کعبے کے طوف کو شبِ معراج آئی ہے

۴۸۳

گل ہے جبین کے سامنے خورشید کا چراغ
جسکی شگفتگی سے زمانہ ہو باغ باغ
[illegible] داغ
تشبیہ مین [illegible] عیب [illegible]

بڑھکے کہا جو بدر تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی ثنا کہ جبین بے مثال ہے

۴۸۴

کیا خوش نما ہین آنکھون پہ ابرو [illegible]
جیسے ہو خط نسخ مین [illegible]
[illegible] آپس مین [illegible]
[illegible] سرِ شمشیر [illegible]

خنجر بھی دستہ ہائے دو دم بھی شریک ہین
پلکین اشارہ کرتی ہین ہم بھی شریک ہین

۴۸۵

شیرین بیان ہین لب [illegible] غضب کلام
[illegible] فصاحت [illegible] نام
عالم مین [illegible] زبان [illegible] کلام
[illegible] معجزون [illegible]

اسطرح کا اثر نہین آبِ حیات مین
مُردون کو جان دیتے ہین یہ بات بات مین

۴۸۶

[illegible]

عقدے دلون کے پانون پہ پہنچو تو کھول لو
نقشِ قدم سے گوہرِ شہوار رول لو

۴۸۷

[illegible]

نرمی نہ اُنسے چاہیے تیور کڑے ہین
کیون بھائی کیا ارادہ ہے کب تک کھڑے ہین

۴۸۸

[illegible]

کیون آپ بڑھ کے شیر کی صورت ٹھہر گئے
اماں کہین نہ دل مین یہ سمجھین کہ ڈر گئے

۴۸۹

[illegible]

جابری و دغا مین شیوۂ آلِ نبی نہین
سبقت کبھی ہمارے بزرگون نے کی نہین

۴۹۰

[illegible]

لازم نہین جدال مین سبقت دلیر کو
جب ٹوکتے ہین غیظ تب آتا ہے شیر کو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۹۱
[illegible]

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں آگئی
کالی گھٹا سیاہ پھر سروں پہ چھا گئی

۹۲
[illegible]

تیغیں اٹھا کے نام خداوند پاک ہو
شمر و عمر جدھر ہیں تو صف کو ہلاک ہو

۹۳
[illegible]

تیغیں تھیں وہ کہ مرگ مفاجات آئی تھی
دیکھا تو دو صفوں کی برابر لڑائی تھی

۹۴
[illegible]

دریا سے ہوشیار ہو پیاسوں سے جنگ ہے
ہاں غازیو علی کے نواسوں سے جنگ ہے

۹۵
[illegible]

یوں شیر نکلے زیر کرے میں [illegible]
ضیغم دلیر چپ لپٹا ہے جیسے مشک کو

۹۶
[illegible]

[illegible] کمیں گاہوں سے گئیں
تیغیں چمکیں [illegible] گئیں

۹۷
[illegible]

تھیں سب جھیلوں پہ برچھیاں شیروں پہ تیر تھے
لاکھوں جوان ادھر تھے ادھر دو صغیر تھے

۹۸
[illegible]

دھڑکے میں رات دن نہیں سوتی ہیں والدہ
جب نام شمر سنتی ہیں روتی ہیں والدہ

۹۹
[illegible]

تیغ اٹھی [illegible] غول تھے
کاسے سروں کے فوج میں مٹی کے ہوئے تھے

۱۰۰

تھی دست بستہ تیغ و ظفر صفدرِ دکن کے ساتھ
ہاتھوں میں اڑ رہے تھے [illegible] سر و تن کے ساتھ
[illegible] نشان بھی کٹ کے گرے [illegible] و تن سے تھے
کاٹے صفیں صفوں [illegible]

دکھلائے ڈھنگ ضربِ شہِ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلواریں مار کے

۱۰۱

[illegible] تھیں [illegible] غضب کی تھی
سر کٹ کے [illegible] غضب کی تھی
[illegible] تیغ [illegible] غضب کی تھی
چھوٹے [illegible]

غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جس طرح موج سے

۱۰۲

[illegible] تیغ [illegible] بھی
[illegible] بھی [illegible] بھی
[illegible] بھی [illegible] بھی
دستانے بھی [illegible] بھی

فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذکر اسکا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

۱۰۳

[illegible] لیے [illegible] آستین سے
ہر ضرب میں [illegible] زمین سے
تلوار سے نشان [illegible] حصین سے
[illegible] زمین سے

کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ ری آن بان کہ مرنے کا غم نہ تھا
تھے سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

۱۰۵

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]

تمثیل تھے چمک میں روانی میں کاٹ میں
پانی علیؑ کی تیغ کا تھا انکے گھاٹ میں

۱۰۶

دونوں نے [illegible] وہی جیسے
ضرب [illegible] میں اصالت [illegible] میں
[illegible] و سفر و [illegible]
[illegible] غضب [illegible]

کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہے گلشنِ ہستی کو پھونک دیں

۱۰۷

[illegible] جوان سے
[illegible] کمان سے
[illegible] نظر آیا جہان سے
[illegible] صدا [illegible]

چکھو مزا سقر کے عذابِ شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمہارے یزید کا

۱۰۸

[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible]

رعشہ بدن میں [illegible] تھا رخ مڑے ہوئے
کیسا نشانہ ہوش تھے سب کے اڑے ہوئے

۱۰۹

[illegible] بڑھ کے ہاتھ [illegible] تیغ [illegible] نیزہ دار ایک

[illegible] کھول دیے [illegible] شہسوار ایک

[illegible] ضیغم [illegible] ہزار ایک

[illegible] ضرب [illegible] ایک

رن میں اکھین کے ہاتھ کہ تیغون کے پالے ہین
نیزون کی نوک جھوک یہ سب دیکھے بھالے ہین

۱۱۰

[illegible] جب [illegible] نابکار

[illegible] عرض [illegible] کارزار

[illegible] ایک ایک [illegible]

[illegible]

اب کم ہے زور لشکرِ ابن زیاد کا
باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا

۱۱۱

[illegible] وہ ازجنبش

[illegible] سرکو [illegible] بھی [illegible]

[illegible] ہلال [illegible]

[illegible] نہین وہ [illegible]

کہتا تھا وہ کہ سطوتِ شاہی شریک ہے
کچھ غم نہین جو فضلِ الٰہی شریک ہے

۱۱۲

[illegible] آسمان [illegible]

[illegible] ہو گئے [illegible]

[illegible] جان [illegible]

[illegible]

نقش علی کہین نہ رکے ازدحام مین
گھوڑا اُڑا کے ڈوب گئے فوج شام مین

۱۱۳

[illegible] سوارون [illegible]

[illegible] فوج [illegible]

[illegible] نہین [illegible]

[illegible]

سرگروہ ہائے فوج تباہی مین پڑ گئے
سارے رسالہ دارون کے چہرے بگڑ گئے

۱۱۴

[illegible] اُڑا دیے

[illegible] منتشر [illegible] اُڑا دیے

[illegible] ہاتھ [illegible] اُڑا دیے

[illegible] گرا دیے

برہم جو تھے نہ ماننے سے اس نابکار کے
پلٹے عمر کے خیمے پہ تلوارین مار کے

۱۱۵

بھائی کو اس کی سطوت [illegible] انتظار

[illegible] دیکھتے [illegible] راہوار

[illegible] اُٹھے ہین [illegible] وہ نامدار

[illegible]

بھائی کمال اس کو قلق تھا جدائی کا
کیون تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا

۱۱۶

[illegible] یکتا تھا معرکہ [illegible]

[illegible] فلک تک تمام

[illegible] کیا کام

[illegible] اللہ ری جرأت [illegible]

سب سے جدا حضور کے لڑنے کا ڈھنگ ہے
دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی جنگ ہے

۱۱۷

[illegible] بھائی کی اولاد وہ خوش بیان

[illegible] لشکر گران

جاتا ہے اب [illegible] بسان

[illegible] وفا [illegible]

چارون طرف نظر رہے جب کارزار ہو
جلد آ کے ملیو بھائی سے بھائی نثار ہو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

پہونچے سپاہ شام میں الشون کو دیکھ کر
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں کو بند کر

[illegible]

مشکل کشا علی ادھر سے نکلی دکھا دلبری نے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

۱۲۰

[illegible]

بعد اسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں اب برادر عینی کو دیکھنا

[illegible]

پیرا پنی بھر سے پہلے کی مدخصال پہ
وار اسکے رد کئے لگے چھوٹی سی ڈھال پہ

[illegible]

تیر شہاب یہ تو وہ دیو رجیم تھا
اک نیمچے کے وار میں سرکش دو نیم تھا

[illegible]

پرچے رہینگے حشر تلک اس لڑائی کے
لو آگے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

[illegible]

ہوتی ہیں اماں جان خفا بات بات پر
ہم انکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

بڑیت

۱۲۷

[illegible]

رستہ علم کا نیزوں کی نوکیں دکھا گئیں
تیغیں گلے سے ملنے کو نزدیک آگئیں

۱۲۸

[illegible]

خوں بہہ گیا رگوں سے دلِ زار بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

۱۲۹

[illegible]

بچوں کے ہوش عالمِ غش میں بجا نہ تھے
پر ننھے ننھے ہاتھوں سے قبضے جدا نہ تھے

۱۳۰

[illegible]

ہنگام جاں کنی کا ہے وقتِ فراق ہے
قدموں پہ آنکھیں ملنے کا اب اشتیاق ہے

۱۳۱

[illegible]

ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباسؑ آؤ بچوں کی لاشیں اٹھانے کو

۱۳۲

[illegible]

شیروں کے منہ پہ آتے ہو گیا بے شعور ہو
بس غیر ہو اسی میں کہ ہٹ جاؤ دور ہو

۱۳۳

[illegible]

اب گیا ہر پہ چھپا نہ تو تفسیرِ دل [illegible] گئیں
آفت بپا کر ہو گا جو لاشیں [illegible] گئیں

۱۳۴

[illegible]

جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسینؑ کی تعظیم کے لیے

۱۳۵

[illegible]

کیوں تیوریاں ہیں بدلتے ہو منہ موڑ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالین پہ کون ہے کسے پھر پھر کے تکتے ہو
کیوں ننھے ننھے ہاتھوں کو دے دے پٹکتے ہو

پیاسوں کو شوق گلشن عنبر سرشت ہے
کہتے ہیں ماں کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے

تیروں سے گورے گورے ہیں سینے چھدے ہوئے
میرے خوزادے آتے ہیں دولھا بنے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا غم ہیں حضور کے صدقے میں واری ہیں
نانی بہشت سے ہمیں لینے کو آئی ہیں

آنکھیں بھرا دیں تھے سے ہاتھوں کو جوڑ کے
دونوں تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

للہ آنسوؤں سے ابھی منھ نہ دھوئیو
لوگوں نماز شکر میں پڑھ لوں تو روئیو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ ہیں امداد کیجیے
روحوں کو دودھ بخش کے اب شاد کیجیے

سب قافلہ دریدہ گریبان رواں تھا
تابوت تھے عرس تو ماتم شادیانہ تھا

دولہا کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

MarsiyaeMarsiya www.emarsiya.com

۱۴۵

ناگاہ لائے لاشوں کو سلطانِ بحر و بر

[illegible]

گھبرا کے اٹھ کھڑی ہوئیں تھرا کے گر پڑیں
صدمے سے جا نماز پہ غش کھا کے گر پڑیں

۱۴۶

[illegible]

لپٹا لئے تھے گلے سے تن پاش پاش کو
رن سے وہی تو لائے ہیں چھوٹے کی لاش کو

۱۵۱

[illegible]

لاکھوں سے گرچہ عون و محمد جری تشنہ لب لڑا
زینب خدا گواہ ہے چھوٹا غضب لڑا

۱۴۷

[illegible]

آنکھوں سے دیکھو زخم ہر اک نورِ عین کے
پُرسا تو دو کہ مر گئے عاشق حسین کے

۱۴۹

[illegible]

دنیا میں اے بہن کبھی یہ رن پڑے نہیں
لڑکے سلف سے آج تک ایسے لڑے نہیں

۱۵۲

[illegible]

چھپا بیان شہ والا کے سامنے
پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

۱۴۸

[illegible]

بچے ہیں ان کو کیا غم و اندوہ یاس سے
کہدے کوئی ہٹے رہیں لاشوں کے پاس سے

۱۵۰

[illegible]

ہر صف میں ہر پرے میں صدا الحفیظ کی
ہوتے تو دیتے وہ داد اس لڑائی کی

۱۵۳

[illegible]

دن بھر جدا رہو نہ شہ مشرقین سے
[illegible]

گھبرا رہا ہے دل مرا دادی یہ سب ہے کیا
[illegible]
لیٹے ہوئے ہیں [illegible] سب ہیں منہ ڈھکے
[illegible]

کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ نیند ہے کہ نفس کی صدا نہیں

اس راہ میں کسی کا کوئی آشنا نہیں
[illegible] غریبان سرا نہیں
[illegible] صدا اور [illegible] نہیں
جادے کا [illegible] نقش پا نہیں
[illegible]

ٹھہرسکے دوسرا بھی اگر ایک راہ لے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی بناہ لے

یہ بین کرکے دونوں نے [illegible] بلائیں لیں
[illegible]
اور [illegible] علی [illegible]
[illegible]

اک لاش کو تو آپ بصد یاس لیجلے
اور ایک لاش حضرت عباس ع لیجلے

[illegible]

جاتا ہے یوں جہان سے کوئی آنکھ موڑ کے
دادی کے گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

[illegible] عاشق و معشوق [illegible]
[illegible]

دونوں عدم میں بھی نہ جدا ایکدم رہیں
رضوان میں بھی صورت گل و بلبل بہم رہیں

[illegible] شاہ فلک مقام
[illegible]

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلا کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

[illegible] مسافر [illegible]
[illegible]

جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

[illegible]

ہاں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خورد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمھارے سپرد ہے

[illegible] فصیح زبان [illegible]
[illegible]

نازک مثالیوں کی فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں